© rasailojaraid.com

اور اسلامی تہذیب کے متعلق مفید علمی مضامین اس پر مزید ہیں ۔ (ا ۔ م ا) ۔

سالنامہ شاہکار رسالہ شاہکار نے، جس پر اس سے قبل ان صفحات میں تبصرہ کیا جا چکا ہے، حال میں اپنا سالنامہ شائع کیا ہے ۔ ۱۶۰ صفحات کا ضخیم پرچہ جو علمی و ادبی مضامین، افسانوں، نظموں، غزلوں اور تصویروں کی گوناگونی سے لبریز ہے ۔ افسانوں میں خواجہ غلام السیدین صاحب کا افسانہ "قانونی مجرم" اپنے پاکیزہ اور بلند خیالات، اور شایستہ انداز بیان کے لحاظ سے نہایت خوب ہے کاش ہمارے ادبی پرچے ایسے ہی افسانے شائع کیا کریں ۔ شاہکار جیسے ستھرے رسالہ میں بعض ادنیٰ درجہ کی تصویریں دیکھ کر حیرت ہوئی ۔ خصوصاً "وادی گلفروش" والی تصویر تو اس قابل نہ تھی کہ اسے اس رسالہ میں جگہ دی جاتی ۔ "آرٹ" انسان کے لطیف جذبات کو ظاہر کرنے کا ایک ذریعہ ضرور ہے، مگر لطافت کا لازمی عنصر پاکیزگی ہے ۔ بے حیائی اور عریانی ہرگز "آرٹ" نہیں ہے ۔ اہل مغرب کی نفس پرستی نے جہاں دوسری بہت سی لطیف چیزوں کو گندہ کیا ہے، آرٹ بھی اسی گندگی میں آلودہ ہو کر رہ گیا ہے ۔ وہاں ہر بے حیائی کا نام آرٹ ہے، اور جب کسی چیز کو اس مقدس نام سے موسوم کر دیا جائے تو وہ خواہ کتنی ہی پایۂ تہذیب سے گری ہوئی ہو، کوئی اس پر حرف گیری نہیں کر سکتا ۔ برہنہ تصویریں، ننگے ناچ رکیک جذبات کو انتہائی شدت کے ساتھ ظاہر کرنے والی ایکٹنگ اور ایسی ہی بہت سی چیزیں محض آرٹ کا لیبل لگ جانے کی بدولت اخلاقی احتساب کی گرفت سے آزاد ہو گئی ہیں لیکن ہماری درماندہ قوم کو ابھی بہت کچھ تعمیری کام کرنا ہے ۔ اسے ایک زوال پذیر تہذیب کے ان تباہ کن کھلونوں ۔ دور ہی رکھنا بہتر ہے

قیمت عہ۸ر علاوہ محصول ڈاک ۔ ملنے کا پتہ دفتر شاہکار، لاہور ۔ (ا ۔ م ا) ۔

استقلال ہفتہ وار زیر ادارت مولانا سلطان الحق صاحب قاسمی وغیرہ ۔ چندہ سالانہ تین روپے مقام اشاعت دیوبند ضلع سہارنپور ۔

© rasailojaraid.com